فتوی نمبر:AB040
تاریخ:21دسمبر2020

بسم اللہ نحمدہٗ و نصلّی و نسلّم علی رسولہ الکریم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز 1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوترمل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ اولیاء وصالحین کو ماننے اور ان کی اتباع وپیروی کرنے پر قرآن وحدیث میں کوئی دلیل ہے؟ سائل:عبد اللہ(یوکے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولیاء وصالحین کو ماننے اور ان کی اتباع وپیروی کرنے پر قرآن وحدیث میں بالکل واضح دلیل موجود ہے۔اوّلاًیاد رہے کہ ولایت ایک قربِ خاص ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں کو اپنے فضل وکرم سے عطا فرماتا ہے۔اور جس کو ولایت کا اعلیٰ منصب نصیب ہو جائے،اس کے اعمال وافعال ہمارے لئے صراط مستقیم (سیدھے راستے)پر چلنے کا ایک بہترین ذریعہ بن جاتے ہیں کہ قرآن نے انبیاء وصدیقین وشہداء اور اولیاء وصلحاء کے راستے کو صراط مستقیم فرمایا اور انہیں اپنی بارگاہ سے انعام یافتہ ہونے کی خوشخبری سنائی۔لہذا جو بھی شخص صراط مستقیم پر چلنے کا خواہش مند ہے اسے چاہیئے کہ اللہ ورسول ﷺ کی اتباع وپیروی کیساتھ ساتھ صدیقین وشہداء اور اولیاء کرام کی پیروی کو بھی اپنے اوپر لازم کرلے۔

ان شاء اللہ العزیز روز قیامت اللہ کے فضل وکرم سے جنت ٹھکانہ ہوگا،اور اگر ان سے بغض وعداوت ہوگی تو روز قیامت ذلت ورسوائی مقدر ہوگی کہ اولیاء کرام سے بغض وعداوت رکھنے والے سے خود اللہ رب العزت اعلان جنگ فرماچکا۔العیاذ باللہ تعالیٰ

یہ بھی یاد رہے کہ ہم پر صرف ان علماء ربانی اور صلحاء امت کی پیروی لازم ہے جو درست عقائد کیساتھ ساتھ پابند شریعت بھی ہیں،نہ کہ جاہل وجعلساز کہ جو ولایت وپیری کا لبادہ اوڑھے امت مسلمہ کو گمراہ کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں رحمٰن والوں کی معرفت وپہچان اور ان کی اتباع کی توفیق نصیب فرمائے اور شیطان والوں کے مکروفریب اور دھوکہ دہی وشرانگیزی سے محفوظ فرمائے۔آمین

ہمارا رب تعالیٰ فرماتا ہے:"وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ"۔ترجمہ:یہ میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو۔ (پارہ8،الانعام،153)

اس آیت میں یہ نہ بتایا کہ سیدھا راستہ کون سا ہے ہم نے قرآن سے پوچھا تو اس نے اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:

"اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ "ترجمہ:ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ (پارہ1،الفاتحۃ،5،6)

قرآن میں جہاں سیدھا راستہ فرمایا گیا اس سے کن لوگوں کا راستہ مراد ہے تو اس کی وضاحت کرتے ہوئے ہمارا رب تعالیٰ فرماتا ہے:

"وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِيْقًا"۔ ترجمہ: اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اور یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں۔ (پارہ5، النساء، 69)

اس آیت کریمہ سے یہ بالکل واضح ہو گیا کہ صراط مستقیم سے مراد انبیاء و صدیقین و شہداء اور اولیاء و صالحین کا راستہ ہے، لہٰذا جو صراط مستقیم پر چلنا چاہے اسے چاہئے کہ ان ہستیوں کی اتباع و پیروی بھی اپنے اوپر لازم کرلے کیونکہ ان کی اتباع کے بغیر کوئی شخص ہرگز ہرگز صراط مستقیم پر نہیں چل سکتا۔

بلکہ علماء، اولیاء اور صالحین کی اطاعت عین اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اطاعت ہے۔ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

''يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ '' ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم اُولُو الامر ہیں۔ (پارہ5، النساء، 59)

حضرت عطار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: "فی قولہ تعالی ((اَطِيْعُوا اللهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ)) الآیة: قال: اولو العلم والفقه، وطاعة الرسول: اتباع الکتاب والسنة" ترجمہ: اس آیت میں رسول کی اطاعت سے مراد قرآن اور سنت کی پیروی ہے اور ''اُولِي الْاَمْرِ'' کی اطاعت سے علماء اور فقہاء کی اطاعت مراد ہے۔

(سنن دارمی، باب الاقتداء بالعلماء، صفحہ 145، الحدیث: 238، دار البشائر الاسلامیہ: بیروت)

فرمان باری تعالیٰ ہے: "وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ"۔ ترجمہ: اور ایمان والے نے کہا: اے میری قوم! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں۔ (المؤمن: 38)

تفسیر روح البیان میں ہے: "وفیه اشارة الی ان لهداية مودعة فی اتباع الانبیاء والاولیاء وللولی ان یهدی سبیل الرشاد بتبعیة النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کما یهدی النبی الیه"۔ یعنی ہدایت انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اولیاءِ عظام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم کی پیروی میں رکھی گئی ہے اور جس طرح نبی عَلَیْہِ السَّلَام اپنے امتی کو ہدایت کا راستہ دکھاتے ہیں اسی طرح نبی عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع رہتے ہوئے اولیاء و صالحین بھی ہدایت کا راستہ دکھاتے ہیں۔ (روح البیان، المؤمن، تحت الآیۃ: 38، جلد 8، صفحہ 185، دار احیاء التراث العربی: بیروت، لبنان)

ہر ذی شعور جانتا ہے کہ بروں کی پیروی بری ہے اور اچھوں کی پیروی اچھی جیسے ہم بزرگانِ دین، صحابہ، تابعین، ائمہ مجتہدین، اولیاء و صالحین کی پیروی کرتے ہیں تو یہ بہت اچھی ہے کہ اس کا حکم خود قرآن نے دیا ہے چنانچہ فرمایا: "وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ" ترجمہ: اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (پارہ 10، التوبہ: 119)

اوراولیاء کرام سے بغض ودشمنی رکھنے والے سے اللہ تعالیٰ نے اعلان جنگ فرمایا:

حضرت سیدناابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:"إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ: مَنْ عَادَى لِي وَلِيّاً فَقَدْ آذَنْتُه بِالحَرْبِ"۔ترجمہ:بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی تحقیق میں اس سے اعلان جنگ کرتاہوں۔

(صحیح البخاري"،کتاب الرقاق،باب التواضع،صفحہ 1617،حدیث: 6502،دارابن کثیر،بیروت)

اعلیٰ حضرت امام اھلسنت مجدددین ملت امام احمد رضاخان ارشاد فرماتے ہیں:

"حاشانہ شریعت وطریقت دوراہیں ہیں نہ اولیاء کبھی غیر علماء ہوسکتے ہیں،علامہ مناوی "شرح جامع صغیر "پھر عارف باللہ سیدی عبدالغنی نابلسی"حدیقہ ندیہ"میں فرماتے ہیں:امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:"علم الباطن لا یعرفه إلاّ من عرف علم الظاهر"۔یعنی علم باطن نہ جانے گا مگر وہ جو علم ظاہر جانتاہے۔ [الحدیقہ الندیہ،النوع الثاني،جلد1،صفحہ165]

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :"وما اتخذ اللہ ولیاً جاھلا"۔ترجمہ:اللہ نے کبھی کسی جاھل کو اپناولی نہ بنایا، یعنی بنانا چاہاتو پہلے اسے علم دے دیااسکے بعدولی کیا۔ (الفتوحات المکیہ،جلد3،صفحہ92)(فتاوی رضویہ:جلد21،صفحہ530،رضافاؤنڈیشن:لاہور)

واللہ تعالی اعلم و علمہ جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ:ابوحمزہ محمدآصف مدنی غفرلہ

5جمادی الاولیٰ1441ھ21دسمبر2020

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفی عنه الباري

دارالافتاء فیضانِ شریعت
المفتی
ابواطہر محمد اظہر عطاری المدنی